روح اخبار

——— رجسٹرار الہ آباد ہائی کورٹ نے صوبہ آگرہ کے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں اور ڈسٹرکٹ ججوں کو سرکلر بھیجا ہے کہ ہائیکورٹ کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی ہے کہ بعض جج اور مجسٹریٹ کمرۂ عدالت میں مقدمات کی سماعت کے دوران میں پان اور سگریٹ پیتے ہیں۔ ہائیکورٹ کی رائے میں یہ دونوں چیزیں بند ہونی چاہئیں۔ اسی طرح وکلا بھی مقدمہ میں پیش ہوتے ہوئے پان اور سگریٹ نہ پئیں۔ (زمزم ۲۳ ۵/۴۲ء)

——— حکومتِ ہند نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۴۰ء میں ہر سپاہی کی سو روپیہ ماہوار تنخواہ میں پانچ سے سات روپیہ تک اضافہ کیا گیا تھا۔ میدان جنگ میں موجودہ سپاہیوں کا الاؤنس تین روپیہ سے پانچ روپیہ کردیا ہے اور الاؤنس ملا کر برما۔ عراق بیچ پورب وغیرہ میں ہندوستانی سپاہی کو ۲۸ روپیہ ماہوار ملتے رہے ہیں۔ اب گورنمنٹ آف انڈیا نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر شریک جنگ سپاہی کے حساب میں دو روپیہ اور دوسرے سپاہیوں کے حساب میں ایک روپیہ ماہوار جمع کیا جایا کرے۔ اس فنڈ کی قائمی کا مقصد یہ ہے کہ جنگ ختم ہونے کے بعد جب فوج توڑی جائے اور سپاہی اپنے گھروں میں واپس آئیں تو ان کے پاس کافی نقد روپیہ ہو۔ اس سے پہلے ایک روپیہ فی کس اس فنڈ میں جمع کیا جاتا تھا۔ (تیج)

——— جوالاپور۔ ہردوار وغیرہ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سہارنپور کے ایک حکم کی تعمیل کرائی گئی ہے جس کی رو سے تعمیرات کا کوئی بھی سامان۔ اینٹ۔ روڑا۔ کنکر چونا۔ تعمیری لکڑی وغیرہ کا اسٹاک رکھنے والوں کو فروخت کرنے اور جن لوگوں کے یہاں تعمیر کا کام جاری ہے ان کو تعمیری کام میں خرچ کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ یہ بھی حکم جاری کیا گیا ہے کہ جسقدر سامان کسی کے یہاں موجود ہو اس کی تفصیل سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اطلاع دیں۔ (〃)

——— غازی آباد میں ایک سرکاری اعلان مشتہر کیا گیا ہے جس میں بتلایا گیا ہے کہ ہر شخص موٹر کار۔ ٹیوب۔ ٹائر وغیرہ خریدنے سے قبل پٹرول راشنگ آفیسر میرٹھ سے اجازت حاصل کرلے۔ بلا اجازت حاصل کئے مندرجہ بالا سامان نہیں خریدا جاسکتا (〃)

——— حکومت بمبئی نے حکم دیا ہے کہ اینٹوں کے کنٹرولر کی اجازت اور لائسنس کے بغیر کوئی شخص بمبئی شہر اور مضافات میں نئی عمارت بنانے یا موجودہ عمارت کی مرمت اور اس میں زیادتی کرنے کیلئے نہ اینٹیں خرید سکے گا اور نہ فروخت کرسکیگا اور نہ استعمال کرسکے گا۔ (زمزم ۲۷ ۵/۴۲ء)

——— یو۔ پی گورنمنٹ نے جیلوں میں بھیڑ کم کرنے کے لئے قیدیوں کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تقریباً سولہ سو قیدی رہا کئے جائیں گے۔ (تیج ۱ ۶/۴۲ء)

——— پارسال کی مردم شماری کے حساب سے ہندوستان کی کل آبادی ۳۸ کروڑ نوے لاکھ ہے جس میں آٹھ کروڑ ۷۰ لاکھ مسلمان ہیں (تیج ۳ ۶/۴۲ء)

——— جاپان کی آبادی ۱۹۴۰ء کی مردم شماری کے اعتبار سے ۷ کروڑ ۳۰ لاکھ ہے۔ (〃)

خادم شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔